سوال

(497)فرض نماز کے بعدہاتھ اٹھا کر دعاء کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرض نماز کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعاء کرنا ثابت ہے۔ ؟مجھے علماء نے بتایا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرض نماز کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعا نہیں کیا کرتے تھے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے نماز فرض کے بعد اٹھا کر دعاء کرنا ثابت نہیں ہے۔ اور ہماری معلومات کے مطابق حضرات صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین میں سے بھی کسی سے یہ ثابت نہیں ہے۔ فرض نمازوں کے بعد لوگ جو ہاتھ اٹھا کر دعاء کرتے ہیں تو یہ بدعت ہے کیونکہ اس کا کوئی اصل نہیں اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ :

«من عمل عملا ليس عليه امرنا فهو رد»

(صحیح مسلم کتاب الاقضیة باب نقض الاحکام الباطلة۔۔۔ ح:1718۔ وصحیح بخاری کتاب الاعتصام بالکتاب والسنة باب رقم :20)

''جس نے کوئی ایسا عمل کیا جس پر ہمارا امر نہیں ہے تو وہ مردود ہے''

اور ایک دوسری روایت میں ہے کہ :

«من احدث في امرنا هذا ما ليس منه فهو رد»

(صحیح بخاری کتاب الصلح باب اذا اصطلحوا علی صلح جور فالصلح مردود: 2697) صحیح مسلم کتاب الاقضیه باب نقض الاحکام الباطلة۔۔۔ ح:1718)

''جس نے ہمارے اس امر (دین) میں کوئی ایسی نئی بات پیدا کی جو اس میں نہ ہو تو وہ مردود ہے'' (شیخ ابن باز رحمة اللہ علیہ)

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

صفحہ نمبر 417

محدث فتویٰ